## سوال

بل صر(94) بی

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرش مخلوق ہے اوراس کی مخلوقیت پر یہ حدیث دلیل صریح ہے

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ن ابی رزین العقیلی قال قلت یارسول اللہ این کان ربنا قبل ان یخلق السموت والارض قال کان فی عماء مافوقہ ہواء وماتحتہ ہواء ثم خلق العرش ثم استوی علیہ رواہ الترمذی وابن ماجۃ واسنادہ حسن کذاقال الامام الذہبی وعن مجاہد قال قال عبداللہ بن عمر خلق اللہ اربعۃ اشیاء بیدہ العرش والقلم وادم وجنۃ ثم قال لسائرخلقہ کن

، نہیں دیکھااورمیں اس شخص کوجاہل سمجھتاہوں جوان کوکافرنہ کہے میں پرواہ نہیں کرتاخواہ جہمی اوررافضی کے پیچھے نمازپڑھوں یایہوداورنصاری کے اورنہ ان پرسلام ڈالاجاوے اورنہ ان کی بیمارپرسی کی جاوے اورنہ ان سے نکاح کیاجاوے اورنہ ان کاجنازہ پڑھاجاوے اورنہ ان کاذبیحہ کھایاجاوے، امام ابواح

ی نہجیا۔

ن ربناعزوجل وحدہ لاشئی معہ ولامکان یحویہ فخلق کل شئی بقدرتہ وخلق العرش لالحاجۃ الیہ فاستوی علیہ۔

امیرالمومنین قادرباللہ کابھی ایک معتقد مشہورہے جوبغداد کےاماموں اورعالموں کےسامنےپڑھاگیااوروہ ہے عقیدہ اہل سنت اورجماعت کااس معتقدمیں لکھاہے:۔ وانہ خلق العرش لالحاجۃ واستوی علیہ کیف شاء لااستواء راحۃ۔

نمبر۲:۔ ہماراارب عزوجل اکیلاہی تھانہ کوئی چیزاس کےساتھ تھی نہ کومکان اس کاحاوی تھاپس اس نےہرچیزکوقدرت سےپیداکیااورعرش کوپیداکیابغیراحتیاجی کےطرف اس کاپھراس پربلندہوا،

حنصبرکا۔

تفسیرقرطبی میں ہے:۔

من السلف الصالح ان استوی علی عرشہ حقیقۃ وخص عرشہ بذاک لانہ اعظم مخلوقاتہ۔

لے کےعرش پرقائم ہونےکاسلف صالح سےکسی ایک نےانکارنہیں کیااورعرش کواس کےلئےاس واسطےخاص کیاکہ وہ اس کی سب سےبڑی مخلوق ہے، حافظ ابن ابی شیبہ کتاب العرش میں لکھتےہیں:۔

ت الاخباران اللہ تعالی خلق العرش فاستوی علیہ فہوفوق العرش۔

.نےعرش کوپیداکیاپھراس پربلندہواپس اللہ عزوجل عرش کےاوپرہے، کل اہل اسلام کااتفاق ہے، کہ اللہ عزوجل قدیم ہے، جوشخص غیراللہ کےقدم کاقائل ہوجاوے، وہ غیراللہ عرش ہویاآسمان وزمین یاغیرہ وہ شخص مشرک کافرہےکیونکہ قدم صفت مختصرباری تعالےہےاس کوغیرکےواسطےثابت

حررہ عبدالجباربن عبداللہ الغزنوی عفااللہ عنہما (فتاوی غزنویہ نمبر۱۵۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 10 ص 292

محدث فتویٰ